السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخصیت کے فوت ہوجانے پر جو مختلف مقامات پر تعزیتی اجلاس منعقد ہونے ہیں جان میں موحوم کوخراج عقیدت پش کیا جاتا ہے، شرعی طور پر اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانہ زخیرالقرون میں تو ایسے تعزیتی اجلاسوں اور تعزیتی قراردادوں کا کوئی ثبوت میسر نہیں۔ اور نہ اس دور میں موجود مواصلاتی ذرائع ہی موجود تھے۔ اس لئے سیاسی اور خوشامدی بنیادوں سے ہٹ کر اگر تعزیتی اجلاس اور تعزیتی قرارداد پاس کرلی جائے تو اس میں بظاہر کوئی قباحت نظر نہیں آتی۔ بشرطیکہ مرنے والے کی خوبیوں اور کارناموں کو مرچ نمک لگا کر پش نہ کیا جائے۔ ورنہ نعی ممنوعہ کے ارتکاب کا خطرہ خارج ازامکان نہ ہوگا۔ اور اجلاس مہینوں سالوں تک جاری رکھنے کا کوئی جواز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص560

محدث فتویٰ